پاکستان کے معروف صحافی سہیل وڑائچ نے تین سال کی مسلسل تحقیق و جستجو کے بعد پیش کیا ہے۔ اگرچہ اس سانحے پر متعدد کتب آچکی ہیں، لیکن اپنی پیش کش، اسلوب اور لوازمے کی ترتیب کے اعتبار سے اس کتاب کو کئی پہلوؤں سے دوسری کتابوں پر فوقیت حاصل ہے۔ مصنف نے جُملہ تحقیقی رپورٹوں کے نتائج اور اشتراکات و اختلافات کو پیش کرنے کے ساتھ، موقعے کی شہادتوں کا بڑی خوبی سے تجزیہ کیا ہے۔ ساتھ ہی اس قتل سے منسوب تمام مفروضوں کو پیش کر کے ان کا غیر جذباتی سطح پر تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔ کتاب کے دوسرے حصے میں پیپلز پارٹی کے داخلی اختلافات، مرحومہ کی گھریلو اور خانگی زندگی پر مشاہدات اور دوستوں کی یادداشتیں شامل کی ہیں۔ تیسرے حصے میں بے نظیر سے مصنف کے متعدد انٹرویو، ان کی شخصیت کے مختلف زاویوں کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

اضافی طور پر جاے حادثہ کے تصویری خاکے، نقشہ جات، معلوماتی جداول نے قاری کے لیے کتاب کو دل چسپ اور معلومات افزا بنا دیا ہے۔ اس سے ایک جانب تو بے نظیر کی شخصیت، جدوجہد اور عزائم کا اچھی طرح اندازہ ہو جاتا ہے، دوسری جانب قدم قدم پر پاکستان کی سیاسی زندگی پر بیرونی بلکہ امریکی اثرات کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ ایک سنجیدہ، بامقصد، غیر جذباتی اور فنی اعتبار سے منفرد کتاب ہے۔ تاریخ، سیاسیات، سماجیات کے طلبہ اور پاکستان کے ماضی، حال اور مستقبل سے دل چسپی رکھنے والے قارئین اگر اس کا مطالعہ نہ کر سکے تو ان کی معلومات میں کچھ نہ کچھ کمی ضرور رہ جائے گی۔ (س - م - خ)

تعارف کتب

◉ آگہی (سلسلہ نمبر ۱-۲)، بشریٰ جمیل۔ ناشر: علوم القرآن انسٹی ٹیوٹ براے خواتین، ۱۶۹-بی، بلاک ۱۱، گلستان جوہر، کراچی۔ فون: ۳۶۶۱۳۱۸۵-۰۲۱۔ صفحات (علی الترتیب): ۲۵، ۳۱۔ قیمت: درج نہیں۔ [بچیوں کی تربیت صحیح نہج پر ہو تو آیندہ بننے والے خاندان کی بنیادیں بہت صحت مند اور مضبوط ہو سکتی ہیں۔ اسی غرض کے لیے نوعمر لڑکیوں کے لیے عملی رہنمائی، دین کے احکامات اور جدید مسائل کی روشنی میں پیش کی گئی ہے۔ مصنفہ نے ذاتی مشاہدات اور تجربات کے ذریعے ایسی معمولی معمولی باتوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے جن سے گھروں میں زندگی تلخ ہو کر رہ جاتی ہے۔ پہلے حصے میں بلوغت کیا ہے؟ حیا و حجاب اور حفظانِ صحت کے اصول وغیرہ بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرے حصے میں بنیادی طور پر بہو کے لیے ہدایات ہیں کہ نئے گھر میں کس طرح رہے۔ ہمارے یہاں اور تمھارے یہاں کی بحث، مثبت اور منفی سوچ، عادتوں کی تبدیلی، رشتہ نباہنا، شکر کا قرینہ، حسنِ سلیقہ و حسنِ تدبیر جیسے موضوع زیر بحث آئے ہیں۔]